تعارف وتبصرہ

نام کتاب : رہبرِ حج وعمرہ —— مسائل ومعلومات

مؤلف : محمد اختر الحسن

ضخامت : 336 صفحات ۔ قیمت: صرف ایک کلمۂ خیر

ناشر: مسعود اختر حسن، 76۔کارن وال ایونیو، ساؤتھ ہال، مڈل سیکس، لندن یو بی 1۔2 ایس اے، انگلینڈ

ملنے کا پتہ: محمد اعجاز الحسن، 1۔بیت الحسن، مدینہ گلی، مسلم روڈ، نزد عمر فاروق مسجد، سمن آباد، لاہور

محمد اختر الحسن گزشتہ چالیس سال سے برطانیہ میں مقیم ہیں۔ اس دوران چار مرتبہ حج کی سعادت حاصل کر چکے ہیں، جبکہ پانچ بار رمضان المبارک میں حرمین شریفین کی حاضری کا شرف بھی انہیں مل چکا ہے۔ حج وعمرہ کی ادائیگی کے دوران انہوں نے لوگوں کو مختلف نوع کے مسائل سے دوچار ہوتے دیکھا تو اس حوالے سے ایک جامع راہ نما کتاب مرتب کرنے کا ارادہ کرلیا۔ اسی آرزو کے نتیجے میں یہ کتاب ضبط تحریر میں آئی ہے۔ اس کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ مؤلف کو حج اور عمرہ کی ادائیگی کے سلسلے میں تیاری سے لے کر اختتام تک تمام ضروری معلومات حاصل ہیں، جو انہوں نے بڑی محنت اور کاوش سے درجنوں کتب کے مطالعے سے اخذ کی ہیں۔

''رہبر حج وعمرہ'' کا آغاز موضوع سے متعلق اہم اصطلاحات کی تشریح سے ہوتا ہے، جبکہ پوری کتاب کو سات ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے، جن کے مندرجات کچھ یوں ہیں:

(۱) خانہ کعبہ کی تاریخ، اس کی تعمیر، غلافِ کعبہ، خصوصیاتِ مکہ، حج کا بیان، خواتین کے لیے کچھ ضروری ہدایات

(۲) قرآن وحدیث کی روشنی میں سوال وجواب کے انداز میں مسائل حج وعمرہ اور ان کے آداب

(۳) عمرہ کی ادائیگی کا طریقہ اور دعائیں

(۴) سعی کی ادائیگی کا طریقہ

(۵) حج کے پانچ دنوں کے تمام مراحل مع تفصیلات

(۶) مدینہ منورہ کا سفر اور رسول اکرم ﷺ کے روضۂ مبارک پر حاضری

(۷) مکہ معظّمہ اور مدینہ منورہ کی زیارت گاہوں کا بیان

یوں تو حج اور عمرہ ادا کرنے والوں کی رہنمائی کے لیے اب تک بہت سی کتابیں لکھی جا چکی ہیں، مگر اتنی مفصل، جامع اور مکمل معلومات پر مبنی کوئی کتاب اس کے علاوہ شاید ہی کوئی اور ہو۔ ''رہبرِ حج وعمرہ'' کو اگر حج اور عمرہ کا انسائیکلوپیڈیا کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔

مؤلف نے اس کتاب کو فروخت کرنے کے لیے نہیں بلکہ خواہش مند افراد/اداروں کو محض ایک کلمۂ خیر کے عوض مفت فراہم کرنے کے لیے محدود پیمانے پر شائع کیا ہے۔ بذریعہ ڈاک منگوانے والے حضرات خط کے ہمراہ 10x12 انچ کے لفافے پر ۳۵ روپے کا ٹکٹ لگا کر ارسال کریں۔ جو اصحاب بنفس نفیس تشریف لانا چاہیں وہ صرف اتوار کے دن زحمت کریں۔

(تبصرہ نگار: پروفیسر محمد یونس جنجوعہ)